سوال

(540)جب خاوند بیوی کواپنے بھائیوں کے سامنے چہرہ نہ کھولنے پر طلاق کی دھمکی دے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک شخص سے شادی کی،شادی کے بعداس نے مجھ سے مطالبہ کیاکہ میں اس کے بھائیوں سے چہرہ نہ چھپاؤں ورنہ وہ مجھے طلاق دے دے گا۔پس میں کیاکروں جبکہ میں طلاق سے خوف زدہ ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کےلیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنی بیوی کےلیے اجنبی مردوں سے بے پردگی کا موقع فراہم کرے اوراس کویہ زیب نہیں دیتا کہ اس حدتک کمزوراورتساہل ہوکہ اس کی بیوی اس کے بھائیوں (دیوروں اور جیٹھوں) یااس کےچچاؤں یااس کی بہن کے خاوند (نندوئی) یاعورت اپنےچچا کے بیٹوں وغیرہ جواس کے محرم رشتہ دارنہیں ہیں ان کے سامنے اپنا چہرہ کھولے پس یہ قطعاً جائز نہیں ہے اورنہ ہی اس مسئلے میں عورت کےلیے مردکی اطاعت کرناواجب ہے اطاعت توصرف خیروبھلائی کے کاموں میں ہوتی ہے بلکہ عورت پرلازم ہے کہ وہ حجاب اورپردہ اختیارکرے چاہے اسے خاوند طلاق ہی دے دے اگراس کا شوہراس کوطلاق دے دے گا توان شاء اللہ اللہ تعالیٰ اس کواس سے بہترشوہرعطاکرے گا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَإِن يَتَفَرَّقا يُغنِ اللَّهُ كُلًّا مِن سَعَتِهِ ... ١٣٠ ... سورة النساء

"اوراگروہ دونوں ایک دوسرے سے جداہوجائیں تواللہ ہرایک کواپنی وسعت سے غنی کردے گا۔"

اوراللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مِن أَمرِهِ يُسرًا ... ٤ ... سورة الطلاق

"اورجوکوئی اللہ سے ڈرے گاوہ اس کےلیے اس کے کام میں آسانی پیداکردے گا۔"

اورخاوند کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنی بیوی کوجبکہ وہ پردہ کرے جوپاکدامنی اورسلامتی کے اسباب میں سے ہے تووہ اس کوطلاق کی دھمکی دے ہم اللہ سے عافیت کے طلب گار

ہیں۔ (ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 486

محدث فتویٰ